برائی کرنے میں لوگوں کے فعل کا حوالہ دینے کا حکم

حكم تبرير فعل المنكر بأن كثيراً من الناس يفعلونه

[urdu - اردو - أردو]

علمی تحقیق وافتاء ودعوت وارشاد کی دائمی کمیٹی

ترجمہ: اسلام سوال وجواب ویب سائٹ
تنسیق: اسلام ہا ؤس ویب سائٹ

ترجمة: موقع الإسلام سؤال وجواب
تنسيق: موقع islamhouse

2013 - 1434

IslamHouse.com

برائ کرنےمیں لوگوں کے فعل کا حوالہ دینے کا حکم

اس مرد یا عورت کا حکم کیا ہے جب انہیں کہا جائے کہ تم جوکررہے ہویہ حرام ہے ، مثلا آپ کسی عورت کوچھوٹے کپڑے پہننے سے منع کریں ، یا پھر کسی شخص کوسگرٹ نوشی سے منع کریں تووہ آپ کے قول کا رد کرتے ہوئے کہیں کہ سب لوگ اسی طرح کرتے ہیں یا پھر یہ کہے کہ ہمارے ملک میں توعورتیں اسی طرح کا لباس پہنتی ہیں ، تواس کا کیا حکم ہے ؟

الحمد لله
جوبھی اس طرح کوجواب دے وہ غلط ہے ، اورلوگوں کاعمل اس برائ کے ارتکاب کوجائزنہیں کرتا ، اللہ سبحانہ وتعالی نے اپنی کتاب عزیز میں کچھ اس طرح فرمایا ہے :

{ اوردنیا میں اکثر لوگ ایسے ہیں کہ اگرآپ ان کا کہنا ماننے لگیں تووہ آپ کواللہ تعالی کی راہ سے بے راہ کردیں گے } الانعام (١١٦) .

کسی چیزکی حلت وحرمت توصرف کتاب اللہ اورسنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے لی جائے گی نہ کہ لوگوں کے عمل سے اس لیے کہ لوگ توغلطی بھی کرسکتے ہیں اوران کا عمل صحیح بھی ہوسکتا ہے - .

دیکھیں فتاوی اللجنۃ الدائمۃ (١٢ / ٣٤٨)